سوال

سنتوں کے لئے جگہ تبدیل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرض ادا کرنے کے بعد سنتوں کی جگہ کی تبدیلی کے بارے میں کوئی دلیل وارد ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ:

ان النبی صلی اللیہ علیہ وسلم امرنا ان لا نوصل صلاة بصلاة حتی نخرج او نتکلم (صحیح مسلم)

''ہم ایک نماز کو دوسری کے ساتھ نہ ملایئں حتیٰ کہ ہم الگ ہوجایئں یا کلام کریں۔''

تو اس حدیث سے اہل علم نے یہ اخذ کیا ہے کہ فرض اور سنتوں میں فاصلہ ہونا چاہیے کلام کے زریعہ یا جگہ کی تبدیلی کے زریعہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص449

محدث فتویٰ